DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
Page NO.14 Col No.04

ایل این جی اور آر ایل این جی پر ویلیو ایڈیشن ٹیکس چھوٹ

17 فیصد جی ایس ٹی دینا ہوگا، استعمال شدہ کپڑوں، جوتوں پر 3 فیصد ویلیو ایڈیشن ٹیکس بھی ختم

آئی ٹی سروسز پر 5 فیصد جنرل سیلز ٹیکس عائد، 3 نوٹیفکیشن جاری، یکم جولائی سے اطلاق ہوگا

اسلام آباد (رپورٹ /ارشاد انصاری) وفاقی حکومت نے ایل این جی، آر ایل این جی اور لنڈے کے کپڑوں و جوتوں کو 3 فیصد ویلیو ایڈیشن ٹیکس سے چھوٹ دے دی ہے تاہم ان رجسٹرڈ لوگوں کو اشیا کی سپلائی پر عائد دیگر ٹیکس 2 فیصد سے بڑھا کر 3 فیصد کر دیا ہے جبکہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں انفارمیشن ٹیکنالوجی سروسز اور آئی ٹی کو فعال بنانے سے متعلقہ تمام سروسز پر 5 فیصد جنرل سیلز ٹیکس عائد کر دیا ہے۔ اس ضمن میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے 3 نوٹیفکیشن جاری کیے گئے ہیں جن کا اطلاق یکم جولائی سے ہوگا۔ اس بارے میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے سینئر افسر سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ایل این جی اور آر ایل این جی کو 3 فیصد ویلیو ایڈیشن ٹیکس سے چھوٹ دینے کا بنیادی مقصد تمام اسٹیک ہولڈرز کو یکساں مواقع فراہم کرنا اور کسی بھی قسم کی تفریق ختم کرنا ہے اور اس کے ایل این جی و آر ایل این جی کی قیمتوں میں کمی کے حوالے سے بھی اثرات مرتب ہوں گے۔ مذکورہ افسر نے بتایا کہ پہلے سے ہی پاکستان اسٹیٹ آئل کو آر ایل این جی اور ایل این جی کی درآمد پر 3 فیصد ویلیو ایڈیشن ٹیکس سے چھوٹ حاصل ہے اب چونکہ اس شعبے میں نئے اسٹیک ہولڈرز آرہے ہیں اور نجی شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی ایل این جی اور آر ایل این جی درآمد کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایل این جی اور آر ایل این جی کی درآمد پر ویلیو ایڈیشن ٹیکس کے حوالے سے تفریق نہیں رکھی جائے گی اور جو بھی اسٹیک ہولڈر ایل این جی اور آر ایل این جی درآمد کرے گا اس سے صرف 17 فیصد جنرل سیلز ٹیکس وصول کیا جائے گا اور 3 فیصد ویلیو ایڈیشن ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔ اسی طرح استعمال شدہ پرانے کپڑے اور جوتے چونکہ غریب اور متوسط طبقے کے لوگ استعمال کرتے ہیں اس لیے لنڈے کے کپڑوں اور جوتوں کی درآمد کو بھی تین فیصد ویلیو ایڈیشن ٹیکس سے چھوٹ دیدی گئی ہے جبکہ تیسرے نوٹیفکیشن کے ذریعے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری میں انفارمیشن ٹیکنالوجی سروسز اور آئی ٹی کو فعال بنانے سے متعلقہ دیگر سروسز پر 5 فیصد جنرل سیلز ٹیکس عائد کر دیا ہے جس سے اسلام آباد میں آئی ٹی سروسز اور آئی ٹی سے متعلقہ دیگر سروسز مہنگی ہو جائیں گی۔ ایف بی آر کا کہنا ہے کہ ان نوٹیفکیشنز کا اطلاق یکم جولائی سے ہوگا۔